20دسمبر2017ء

فنانسنگ گیپ کے اعداد وشمار پر اسٹیٹ بینک کی وضاحت

آج کے اخبارات میں بینک دولت پاکستان کے گورنر سے منسوب، فنانسنگ گیپ برائے مالی سال 18ء کے اعداد وشمار شائع ہوئے، جن پر اسٹیٹ بینک کی طرف سے یہ وضاحت کی جاتی ہے کہ اِن اعداد وشمار کے غلط معنیٰ اخذ کیے گئے ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ اعداد وشمار ملک کی بیرونی فنانسنگ کی مجموعی ضروریات کے ساتھ خلط ملط کیے گئے ہیں۔

ملک کی مجموعی متوقع فنانسنگ ضروریات اور دستیاب فنانسنگ میں فرق کو فنانسنگ گیپ کہا جاتا ہے۔ اسٹیٹ بینک کے موجودہ تخمینے کے مطابق مالی سال 18ء میں فنانسنگ گیپ تقریباً 2.5 ارب ڈالر رہنے کی توقع ہے، نہ کہ 12 ارب ڈالر جیسا کہ اخبارات میں شائع ہوا ہے۔

مزید برآں واضح رہے کہ حکومت اور اسٹیٹ بینک نے فنانسنگ گیپ کو حد میں رکھنے کے لیے حال میں کئی اقدامات کیے، جو یہ ہیں: (i) غیر ضروری درآمدات پر ریگولیٹری ڈیوٹی کا نفاذ (ii) برآمدی نقطۂ نظر سے اہم صنعتوں کو بجلی کی مسلسل فراہمی (iii) 180 ارب روپے مالیت کا برآمدی پیکیج، اور (iv) سمندر پار پاکستانیوں کی ترسیلاتِ زر کی باضابطہ ذرائع سے ملک میں آمد کے لیے ''آسان ریمی ٹینس اکاؤنٹ'' کا آغاز۔ ان اقدامات کے ساتھ ساتھ شرحِ مبادلہ میں مارکیٹ کے ذریعے حالیہ ردوبدل سے جاری حسابات کا خسارہ (current account deficit) کم کرنے میں مدد ملے گی چنانچہ فنانسنگ کی مجموعی ضروریات کم ہوجائیں گی۔

****